Maqubool Ahmed Maquboolahmad.blogspot.com
SheikhMaquboolAhmedFatawa islamiceducon@gmail.com
Online fatawa salafia Maqbool Ahmed salafi 00966531437827

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

گل منجن اور رمضان المبارک کا روزہ

مقبول احمد سلفی

اسلامک دعوۃ سنٹر، شمالی طائف (مسرہ)

گل کا استعمال بہت سے لوگ منجن کے طور پر کرتے ہیں اور چونکہ اس میں نشہ پایا جاتا ہے اس وجہ سے لوگوں میں اس بات کے متعلق تشویش پائی جاتی ہے کہ کہیں یہ مفسد صوم تو نہیں چنانچہ متعدد متعارفین وغیر متعافین نے مجھ سے اس بابت رابطہ کیا اسی کا جواب میں نے مختصر طور پر یہاں دینے کی کوشش کی ہے۔ قبل اس کے کہ گل منجن کا روزے پر اثر اور اس کا حکم جانتے ہیں پہلے اس بات کی تحقیق ضروری ہے کہ گل منجن کیا ہے؟

#گل_منجن کیا ہے؟

گل تمباکو سے تیار کیا ہوا ایک قسم کا نشیلا مواد ہے اور اس میں ضرر رساں کیمیائی مواد نیکوٹین کی بھی ملاوٹ ہوتی ہے اس وجہ سے اس کا وہی نقصان ہے جو سورتی، کٹھا اور سگریٹ وغیرہ کا ہے۔ طبّی رپورٹ کے مطابق موسی گل میں 0.14 فیصد نیکوٹین ملا ہوتا ہے جو بیماری ہی نہیں موت کا سبب بننے والا ہے گویا ہم یہ سمجھیں گے اور بجا طور پر کہہ بھی سکتے ہیں کہ اگر سگریٹ دھوئیں والا تمباکو ہے تو گل منجن بغیر دھوئیں والا تمباکو۔

میں نے انٹرنیٹ پر گل کی انواع واقسام کا پتہ لگایا ہے تو مختلف قسم کی کمپنیاں ملیں مثلا چاندتارا گل، موسی کا

گل، نورکا گل، ایس ایس گل، تیغی گل، سلیمان گل، شکور اللہ گل وغیرہ۔ان تمام کمپنیوں کے ڈبے پر ہندی میں لکھاہے کہ تمباکو سے کینسر ہوتاہے، ساتھ ہی اس ہندی جملے کا انگریزی ترجمہ بھی درج ہے:

(Tobacco causes Cancer)

ہم جانتے ہیں مصنوعات تیار کرنے کی کوئی کمپنی اپنی مصنوعات کی برائی نہیں بیان کرتی ہے بلکہ وہ تو پیسے دے کر جھوٹی تعریف کرواتی ہے لیکن گل منجن ڈبے پہ یہ لکھاہوا ہونا کہ تمباکو سے کینسر ہوتاہے مجبوری میں لکھا گیا ہے اور مبنی بر حقیقت ہے۔اس جملے سے ایک حقیقت تو یہ معلوم ہوتی ہے کہ گل منجن بھی تمباکو کی ہی ایک قسم ہے، دوسری بات یہ معلوم ہوئی کہ گل منجن نشہ پیدا کرنے والا ہے اور تیسری بات یہ معلوم ہوئی کہ گل منجن کا استعمال جانی نقصان کا باعث ہے۔

حیرانی کی بات ہے کہ اس گل کا استعمال چھوٹی عمر سے لیکر بڑی عمر تک کے لوگ کرتے ہیں، خواتین میں بھی اس کا استعمال عام ہے، ان سب سے زیادہ حیرانی کی بات یہ ہے کہ کل منجن تیار کرنے والے اکثر مسلمان نظر آتے ہیں اسی لئے ان منجنوں کا نام بھی مسلمانی ہوتاہے۔ان تمام حیرانیوں میں ایک افسوسناک پہلو علماء کا گل منجن کرنا ہے۔جب میں اس مسئلے میں مختلف مسالک کے فقہی نظریات کا مطالعہ کررہا تھا تو ایک اور چونکانے والی بات معلوم ہوئی جس کا تعلق بریلوی مکتب فکر کے فقہی سیمینار سے ہے۔وہ یہ ہے کہ اگر کسی کو گل استعمال کئے بغیر پاخانہ نہیں ہوتا تو اس عذر کی وجہ سے اس کے لئے حکم میں اس قدر تخفیف ہوگی کہ وہ گل پہلے ہتھیلی وغیرہ پر نکال کر پانی سے بھگودے پھر اسے احتیاط کے ساتھ دانتوں پر ملے اور جلد ہی کلی کرکے اچھی طرح اپنامنہ صاف کرلے (فتاوی مرکز تربیت افتاء جلد اول ص 470 مطبوعہ فقیہ ملت اکیڈمی اوجھاگنج بستی)

اس فتوی سے ایک بات یہ سامنے آئی کہ گل کا استعمال کرنے والے اس میں موجود نشہ سے بڑھ کر جنون کی حد تک استعمال کرتے ہیں کہ اس کے بغیر قضائے حاجت نہیں ہوتی۔دوسری بات یہ سامنے آئی کہ

مسلمانوں میں بعض طبقات ایسے بھی ہیں جو بہانے بہا کر حرام چیز کو بھی حلال کر لیتے ہیں، کیا کسی کو شراب پئے بغیر ہاتھ روم نہ لگے یا نیند نہ آئے تو اس کے لئے شراب حلال ہو جائے گی؟ ہر گز نہیں۔

#گل_منجن کے استعمال کی حرمت:

گل کا تعلق منشیات سے ہے اور منشیات ہر قسم کے نشہ آور چیزوں کے لئے استعمال ہوتا ہے جس کے لئے عربی زبان میں "خمر" کا لفظ عام طور سے استعمال کیا جاتا ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے خمر کی وضاحت بایں الفاظ کی ہے :والخمرُ ما خامر العقلَ(صحيح البخاري:5581،صحيح مسلم:3032)

یعنی خمر کا اطلاق ہر نشہ آور چیز پر ہوتا ہے۔اس کی تائید مسلم شریف کی ایک اور روایت سے ہوتی ہے: كلُّ مُسكِرٍخَمرٌوَكُلُّ خَمرٍحرامٌ(صحيح مسلم:2003)

کہ ہر نشہ آور چیز خمر کہلاتی ہے اور ہر قسم کا خمر حرام کر دیا گیا ہے۔

یہاں یہ اعتراض پیدا کرنا بے جا ہو گا کہ گر کم مقدار میں نشہ والی اشیاء استعمال کرنے سے نشہ نہ پیدا ہونے پر اتنی مقدار پینا جائز ٹھہرے گا۔اس اعتراض کی گنجائش بایں طور نہیں ہے کہ نشہ کے سلسلے میں اسلام کا دوسرا اصول یہ ہے۔ما أسكرَ كثيرُهُ فقليلُهُ حرامٌ(صحيح الترمذي:1865)

ترجمہ: جس کا زیادہ حصہ نشہ آور اور مفتر ہو اس کا کم مقدار میں بھی استعمال کرنا حرام ہے۔

مذکورہ تعریف کو اصول بنانے سے منشیات کے زمرے میں شراب، تمباکو، بیڑی، سورتی، کھینی، سگریٹ، گل، گٹکھا، گانجہ، بھنگ، چرس، کوکین، حقہ، افیم ،ہیروئین، وھسکی، سیمپین، بئر، ایل ایس ڈی، حشیش اور مخدارت کی تمام اشیاء شامل ہیں۔

ایک طرف ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ گل نشیلی چیز ہے اور نشیلی چیزیں جان لیوا ہوتی ہیں جیسا کہ گل منجن کے ڈبے پر کینسر ہونے کا سبب لکھا ہے دوسری طرف اسلام نے حفظان صحت کا بہت بہترین نظام پیش کیا ہے، اس کی روشنی میں جسم کو نقصان پہنچانے والی تمام چیزیں منع ہیں۔اللہ تعالی کا فرمان ہے: لاَ تُلْقُواْ بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ۔ (البقرۃ: 195) ترجمہ: اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو۔اس وجہ سے گل منجن کا استعمال اسلام کی رو سے حرام ہے۔

#گل_منجن دانتوں کی دوا نہیں بیماری ہے:

گل کا استعمال کرنے والے اسے منجن سمجھ کر استعمال کرتے اور دانتوں کی صفائی کا سامان خیال کرتے ہیں ،ایسے لوگوں کو یہ حدیث سنانا چاہتا ہوں کہ

ایک صحابی طارق بن سوید الجعفی رضی اللہ عنہ نے شراب کو بطور دوا استعمال کرنے کے لئے رسول اللہ ﷺ سے اجازت طلب کی تو آپ نے ان سے فرمایا: إنہ لیس بدواءٍ ولکنہ داءٌ (صحیح مسلم:1984) کہ شراب دوا تو نہیں ہے مگر بیماری ضرور ہے یعنی یہ بیماری کا سبب بنتی ہے۔اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ نشہ آور چیزوں میں فائدہ نہیں نقصان ہے لہذا جو گل کو دانتوں کی صفائی کا ذریعہ سمجھتے ہیں انہیں سمجھ لینا چاہئے کہ آپ اپنے جسم میں بیماری داخل کر رہے ہیں جو رفتہ رفتہ آپ کے وجود کو ختم کر دے گی۔آپ سے گزارش ہے کہ دانتوں کی صفائی کے لئے گل منجن کے بجائے مسواک استعمال کریں جو نہ صرف منہ کی صفائی کا سبب ہے بلکہ اس سے رب کی رضا بھی حاصل ہوتی ہے۔ صحیح بخاری میں حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ کا فرمان ہے: "السواک مطھرۃ للفم مرضاۃ للرب" کہ مسواک سے منہ صاف ہوتا ہے اور اللہ کی رضامندی حاصل ہوتی ہے۔

دانتوں کی صفائی کے لئے مسواک ہی ضروری نہیں ہے، کوئی بھی منجن استعمال کر سکتے ہیں لیکن حرام چیز کو دانتوں کی صفائی کا ذریعہ نہیں بنا سکتے۔

#گل_منجن کا روزے پر اثر:

چونکہ لوگ گل کا استعمال منجن کی شکل میں کر رہے ہیں اس لئے اکثر یہ سوال پوچھا جا رہا ہے کہ کیا روزہ کی حالت میں گل منجن کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟ اس سلسلے میں بریلوی مسلک کے یہاں گل منجن کو مفسد صوم لکھا پایا ہوں اور دارالعلوم دیوبند کا فتوی ہے کہ گل یا منجن کرنے سے روزہ ٹوٹتا نہیں ہے، مکروہ ہوتا ہے البتہ اگر گل منجن کرنے سے گل یا منجن کے ذرات حلق میں چلے گئے تو روزہ بلاشبہ ٹوٹ جائے گا۔
(دارالافتاء دیوبندی، جواب رقم: 60211)

میں جب گل منجن کو روزہ اور رمضان سے جوڑ کر دیکھتا ہوں تو مجھے لگتا ہے کہ سوال یہ نہیں ہونا چاہئے کہ گل منجن سے روزہ ٹوٹتا ہے یا نہیں ٹوٹتا بلکہ اصل سوال یہ ہونا چاہئے کہ روزہ کی حالت میں یا رمضان المبارک میں گل منجن کا استعمال کیسا ہے؟ اس سوال پر میرا جواب یہ ہوگا کہ گل منجن کا استعمال عام دنوں میں حرام ہے اور روزہ یا رمضان المبارک میں اس کی حرمت میں زیادتی پیدا ہو جاتی ہے کیونکہ رمضان المبارک میں جس طرح نیکیوں کا اجر کئی گنا بڑھ جاتا ہے اسی طرح برائیوں کا گناہ میں زیادہ ہو جاتا ہے۔

جہاں تک گل منجن سے روزہ ٹوٹنے یا نہ ٹوٹنے کا مسئلہ ہے اس سلسلے میں میرا یہ ماننا ہے کہ گل منجن ذرات کا مجموعہ ہے، اس کو منہ میں لینے سے حلق سے نیچے اترنے کا خدشہ ہے تاہم منہ کی اچھی صفائی کی گئی ہو تو گل منجن کو مفطر نہیں مانا جائے گا کیونکہ محلول وریشے تو مسواک میں بھی پائے جاتے ہیں بلکہ رطب مسواک میں محلول کے ساتھ ذائقہ بھی تیز ہوتا ہے اس کے باوجود ہم خشک ورطب دونوں قسم کی مسواک روزہ کی حالت میں استعمال کر سکتے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ گل منجن سے روزہ نہیں ٹوٹتا بشرطیکہ منہ کی اچھی صفائی کی

گئی ہوتاہم اس سے زیادہ اہم سوال یہی ہے کہ کیا ایک مسلمان روزہ رکھتے ہوئے گل منجن کا استعمال کر سکتا ہے جس کے بارے میں کوئی شک نہیں ہے کہ یہ حرام بھی ہے اور جان لیوا بھی؟

اس کو مثال سے یوں سے سمجھیں کہ روزہ کی حالت میں فحش افلام دیکھ لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا مگر یہاں بھی وہی سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا مسلمان روزہ کی حالت میں گندی فلم دیکھ سکتا ہے؟ بالکل نہیں۔ رمضان کے علاوہ دوسرے مہینوں میں بھی ایسی چیز دیکھنا حرام ہے تو روزہ کی حالت میں دیکھنا بدرجہ اولی حرام ہو گا یہی حال روزہ کی حالت میں گل منجن کے استعمال کا ہے۔

#گل_منجن سے متعلق مزید چند باتوں کی وضاحت:

گل منجن سے متعلق اس مضمون کی اشاعت کے بعد کچھ بھائیوں نے مختلف جگہوں پر اعتراض کیا تھا اور کچھ شبہات کا اظہار کیا تھا اس لئے میں نے ان اعتراض کو سامنے رکھتے ہوئے چند نکات کے ذریعہ اپنی بات واضح کر رہا ہوں۔

سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ میں نے اپنے مضمون میں گل کے استعمال کو روزہ وغیر روزہ دونوں صورتوں میں حرام ثابت کیا ہے جیسا کہ آپ نے پڑھ کر اندازہ لگایا ہے اور ہمیشہ کے لئے اس سے بچنے کی نصیحت کی ہے اس لئے مفسد صوم نہ ہونے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ روزہ کی حالت میں اسے استعمال کیا جائے۔ یہ ٹھیک اسی طرح ہے کہ کوئی عالم کہے فلم دیکھنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، اس کا مطلب بھی وہی ہے کہ فلم بینی حرام ہے اور روزہ میں حرام کاموں سے بچنا چاہئے۔

دوسری بات یہ ہے کہ میں نے گل منجن کو دانتوں کے لئے بیماری بتایا ہے نہ کہ صفائی کا ذریعہ، ساتھ ساتھ مسکر ہونے کے سبب اس کا استعمال حرام بھی ہے پھر وہ کیسا مسلمان ہو گا جو روزہ بھی رکھے اور حرام کام کا ارتکاب بھی کرے؟ اس بات کی جانکاری کے ساتھ روزہ کی حالت میں ہر قسم کے حرام کا ارتکاب کرنے

سے روزہ فاسد نہیں ہوتا سوائے اس کے جو شریعت میں منصوص ہو مثلاروزہ کی حالت میں کوئی جھوٹ بولے ،غیبت کرے یا فحش فلم دیکھ لے ، یہ سب حرام کام ہیں مگر ان کاموں کی وجہ سے روزہ فاسد نہیں ہو گاتاہم گناہ کبیرہ ہونے کے سبب توبہ کرناپڑے گا۔

تیسری بات یہ ہے کہ یہاں ایک بڑااہم سوال یہ ہے کہ اگر کسی نے بحالت روزہ گل سے منجن کر لیاتو کیا اس کا روزہ ٹوٹ جائے گااور جنہوں نے یہ عمل کئی روزے میں انجام دیاہے انہیں اپنے گزشتہ روزوں کی قضا کرنے کی ضرورت ہے ؟

ظاہر سی بات ہے کوئی بھی عالم یہ نہیں کہے گا کہ سابقہ احوال میں بحالت روزہ گل منجن کرنے والااپنے روزو ں کی قضا کرے گا،ہاں یہ عمل حرام کے زمرے میں ہے اس لئے آئندہ کے لئے توبہ کرناپڑے گا۔

چوتھی بات یہ ہے کہ گل بلاشبہ تمباکو کی ایک قسم ہے اور مسکر بھی ہے اور اس بارے میں دو باتیں اہم ہیں،پہلی ذرات منہ میں جانے والی اور دوسری مسکر ہونے والی۔ تو منہ کی اچھی صفائی پر مفطر کا حکم نہیں لگا سکتے چہ جائیکہ مسکر ہو کیونکہ محض مسکر ہونے سے روزہ کا بطلان نہیں مانا جائے گا ورنہ پھر روزے کے دوسرے مسائل پر بھی اعتراض وارد ہو گا مثلا بے ہوشی میں روزہ یا علاج کے لئے بے ہوشی کا انجکشن وغیرہ۔

پھر کہیں شریعت میں یہ دلیل بھی نہیں ملتی کہ جسم میں اگر کچھ نشہ پیدا ہو جائے تو روزہ باطل ہو جائے گا بلکہ گل کرنے والے کو اس وقت نشہ محسوس بھی نہیں ہوتا پھر تو یہ علت پائی بھی نہیں گئی تاہم استعمال کی حرمت اپنی جگہ باقی ہے قلیل وکثیر نشہ کے قاعدے سے۔

پانچویں بات یہ ہے کہ آپ روزہ کی جو تعریف کرتے ہیں اس حساب سے بھی دیکھیں، گل نہ کھانے پینے یا اس کے قبیل سے ہے،نہ جماع اور شہوت میں سے ہے پھر مبطلات صوم میں سے کیسے مانا جائے گا؟

اگر کوئی یہ کہتا ہے کہ گل منجن کرنے سے روزہ فاسد ہو گیا اس کے ذمہ ہے کہ وہ صریح دلیل لائے اور یہ بھی ثابت کرے کہ سابقہ ان تمام روزوں کی قضا کرنا پڑے گا جن میں گل منجن کیا گیا ہے۔ سب کو اچھی طرح معلوم ہے کہ نواقض اور مفسدات، دین کے اہم اصول ہیں اس لئے وضو یا غسل توڑنے یا نماز و روزہ باطل قرار دینے کے لئے صریح نص اور واضح دلیل چاہیے۔ ہاں یہ بات ضرور ہے کہ سگریٹ پینے اور سورتی کھانے کے قبیل سے ہے اس لئے ان دونوں سے روزہ فاسد ہو جائے گا اور اگر گل منجن کا استعمال کوئی سورتی کی طرح ہونٹ کے نیچے رکھ کر کرتا ہے تو یقیناً وہ مفسد صوم ہے کیونکہ اس نے گل کے استعمال کی ایسی کیفیت اختیار کی جو کھانے اور لذت اندوزی کے مشابہ ہے۔ گویا کسی چیز کے استعمال کی مخصوص کیفیت کے مطابق حکم لگے گا، اگر وہی چیز دوسری کیفیت میں استعمال ہو تو اس کا حکم بدل جائے گا۔

ایک بھائی نے مجھ سے کہا کہ آپ نے گل کو تمباکو کی قسم بتایا ہے اس لئے گل بھی تمباکو کی طرح حکم رکھتا ہے یعنی اس سے بھی روزہ فاسد ہو جائے گا، اس پر ایک تبسم و سادگی والا جواب عرض کرتا ہوں کہ ٹماٹر بھی پھل کی ایک قسم ہے، کیا آپ مہمان کی آمد پر طشت میں ٹماٹر بطور مہمان نوازی پیش کریں گے؟

بہر کیف! ایک مسلمان کو نشہ آور چیز کبھی بھی استعمال نہیں کرنا چاہئے خصوصا رمضان جیسے مبارک ماہ میں تو قطعا اس سے اجتناب کرنا چاہئے اور جن لوگوں نے رمضان میں یا رمضان کے علاوہ دنوں میں یہ عمل انجام دیا ہے وہ اللہ سے سچی توبہ کرے اور دانتوں کی صفائی کے لئے اللہ کی رضا والا مسواک کرے یا جائز اشیاء استعمال کرے۔

ملاحظہ:

چونکہ یہ مضمون اپنی نوعیت کے اعتبار سے کافی حساس تھا اور ابتک جماعت اہلحدیث کی طرف سے میری نظر میں گل منجن سے روزہ ٹوٹنے یا نہ ٹوٹنے کے سلسلے میں کوئی فتوی نہیں آیا تھا اس وجہ سے میں نے اس

مضمون کو کئی علماء پر پیش کیا اور انہوں نے اپنے تاثرات سے ہمیں نوازا، جزھم اللہ خیرا۔

1- ڈاکٹر وصی اللہ محمد عباس حفظہ (مدرس حرم مکی واستاد جامعہ ام القری۔مکہ مکرمہ)

گل منجن سے متعلق شیخ مقبول سلفی حفظہ اللہ نے جو تحقیق پیش کی ہے کہ اس کا استعمال کرنا جائز نہیں کیونکہ وہ مسکر (نشہ آور) ہے خواہ اس کا تھوڑا حصہ استعمال کیا جائے یا زیادہ۔اس کا خلاصہ یہ ہے کہ گل منجن کا استعمال دانت اور منہ کی صفائی کے لئے جائز نہیں ہے،اس کے بالمقابل اللہ تعالی نے بہت سی حلال چیزیں پیدا کی ہیں جیسا کہ مسواک ہے۔ شیخ مقبول نے جو بات کہی ہے کہ عمدا آدمی اگر گل منجن کے کچھ حصے کو (استعمال کے وقت) نگل نہیں رہا ہے تو اس سے صوم باطل نہیں ہوگا کیونکہ کتاب وسنت سے ابطال صوم کی دلیل نہیں ملتی ہے یہی حقیقت ہے اور تحقیق کے قریب یہی قول ہے ہاں اگر گٹکھا،سورتی اور تمبا کو کی طرح استعمال کر رہا ہے اور اس کی کش یعنی پیس کو نگل جاتا ہے تو اس سے صوم باطل ہو جائے گا،اس میں شبہ نہیں۔(شیخ کی آڈیو یوٹیوب پر موجود ہے)۔

2۔ شیخ جلال الدین قاسمی حفظہ اللہ۔مالیگاؤں

گل منجن سے روزہ نہیں ٹوٹتا،اگر اس کا کوئی حصہ پیٹ میں نہ جائے جبکہ گل منجن مسکر ہونے کیوجہ سے حرام ہے۔گل منجن سے روزہ نہ ٹوٹنے کی مقبول احمد سلفی کے موقف کی تائید شیخ وصی اللہ عباس نے بھی کی ہے اور کہا ہے کہ یہ موقف اقرب الی الصواب ہے۔فی الحال میں بھی اس موقف سے متفق ہوں تا آنکہ کوئی دلیل آجائے جو اس کی ناقض ہو۔

مقبول سلفی حفظہ اللہ کی یہ تحقیق قابل قدر ہے،زادک اللہ علما۔

3۔شیخ عبدالحسیب عمری مدنی حفظہ اللہ۔بنگلور

مضمون پڑھا، مضمون کے مشمولات قابل اطمینان ہیں بارک اللہ فیکم البتہ میں سورتی نہیں جانتا اس جزء سے متعلق گفتگو کے علاوہ بقیہ باتوں سے اتفاق ہے۔

4-ڈاکٹر محمد اسلم مبارک پوری حفظہ اللہ-جامعہ سلفیہ بنارس

تقریبا ہر شخص کو معلوم ہے کہ اسلامی شریعت نے ہر نشہ آور چیز کو حرام قرار دیا ہے،اس پر کتاب وسنت کے دلائل بے شمار ھیں۔ گل منجن بھی نشہ آور ہے اس لیے یہ بھی حرام ہے۔ہر مسلمان کو اس اجتناب کرنا چاہیے لیکن گل منجن مفطر صوم ھے یا نہیں؟اس بارے میں اختلاف ھے، مجھ سیہ کار کو کتاب وسنت کے دلائل میں اس کا مفتر عقل ھونا تو ملا لیکن مفطر صوم ہونا نہیں ملا۔اگر کوئی مفتر عقل ہونے سے مفطر صوم ھونا قیاس کرلے تو یہ قیاس مع الفارق ہے،ہاں اگر کسی وجہ سے یہ اندرون معدہ پہنچ جائے یا کوئی نگل لے تو مفطر صوم ہے جس طرح دیگر اشیاء کے نگل جانے سے مفطر صوم ہوگا،ورنہ نہیں۔اس سلسلہ میں محترم مولانا مقبول احمد صاحب سلفی حفظہ اللہ نے جو تحقیق پیش کی ہے مجھے اقرب الی الصحہ معلوم ھوتی ھے۔واللہ اعلم بالصواب وعلمہ أتم وأحکم.

5-ڈاکٹر عبدالباری فتح اللہ مدنی حفظہ اللہ-ریاض (ایک بھائی کے استفسار پر شیخ نے ان کو میرے مضمون کا آڈیو جواب دیا)

اس رسالے میں بقیہ چیزیں سب صحیح لکھی ہیں اور گل منجن سے روزہ نہیں ٹوٹے گا لیکن وہ مسکرات کے ضمن سے ہے تو بہت بڑا گناہ ہے۔

نوٹ: اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل، جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے

وزٹ کریں۔

Maqubool Ahmed

SheikhMaqubolAhmedFatawa.

00966531437827

Maquboolahmad.blogspot.com

islamiceducon@gmail.com

Online fatawa salafia Maqbool Ahmed salafi

11 May 2020